فاعتبروا یا اُولی الابصار

قادیانی اور عیسائی تبلیغی سرگرمیوں کا

ایک جائزہ

قرآنِ کریم کا بنیادی تقاضا ہے۔ کہ اس کی تعلیمات کو اس انداز سے عام کیا جائے کہ اللہ جل شانہٗ کا پسندیدہ دینِ اسلام، تمام ادیان پر غالب آجائے۔ اس عظیم مقصد کے لئے سب سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی جماعت بھیجی گئی۔ نبوت کا دروازہ بند ہو جانے کے بعد یہ فرضِ کفایہ ہر مسلمان پر عائد کر دیا گیا۔ مسلمان جب تک دین سے وابستہ رہے دینِ اسلام دنیا میں تیزی سے پھیلتا رہا اور جب ان کی دین سے وابستگی کم ہو گئی تو ہر طرف بے دینی پھیلنے لگی، اور مسلمانوں کی بجائے دوسرے مذاہب والے تبلیغ کے میدان میں پیش پیش نظر آنے لگے۔ مسلمانوں کی سستی اور غیروں کی چستی کا اندازہ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔

مسیحیوں کی کوششیں "مسلم ورلڈ" مکہ کی اطلاع کے مطابق مسیحی تبلیغی ایجنسیوں کیطرف سے اسوقت تک :-

- انجیل کا مکمل ترجمہ دنیا کی ۲۹۷ زبانوں میں ہو چکا ہے۔
- بائیبل اور اس کے کچھ حصوں کا ترجمہ دنیا کی ۱۲۵۰ زبانوں میں ہو گیا ہے۔
- ان کے بعض ترجمے ایسی زبانوں میں بھی ہوئے ہیں جن کے بولنے والے لاکھوں اور ہزاروں کی تعداد میں نہیں، بلکہ صرف چند سینکڑوں کی تعداد میں کسی پہاڑی، جنگل یا چھوٹے سے جزیرے میں رہتے ہیں۔

ٹائمز امریکہ کی اطلاع کے مطابق :-

- اپریل ۱۹۶۰ء تک دنیا میں عیسائیوں کے پروٹسٹنٹ فرقہ کے ۳۸۶۰۶ اور کیتھولک فرقہ کے ۵۱۰۰۰ مشن عیسائیت کی تبلیغ کے لئے دنیا کے مختلف گوشوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ اور اب ان کی تعداد پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔

- تبلیغی اغراض کے لئے ہر سال کروڑوں روپیہ دنیا میں مسیحی لٹریچر پھیلانے اور تعلیمی، رفاہی ادارے قائم کرنے پر خرچ کیا جارہا ہے۔
- ان مہمات کے زیادہ تر اخراجات مغرب کے صنعت کار اور سرمایہ دار برداشت کرتے ہیں۔ اور وہاں کی حکومتیں ان کی پشت پناہی کرتی رہتی ہیں۔

قادیانیوں کی کاوشیں تبلیغی میدان میں مسیحیوں کے بعد قادیانیوں کا نمبر آتا ہے۔ ان کے پاکستانی مرکز ربوہ کے شائع کردہ رسالہ "تحریک جدید" کی رو سے:۔

★ وہ اس وقت تک انگریزی۔ ڈچ۔ جرمن۔ فرانسیسی۔ روسی۔ انڈونیشی اور فینٹی (FANTY) (جو گھانا کی زبان ہے۔) میں قرآنِ مجید کا مکمل ترجمہ کرچکے ہیں۔ اور چند ترجمے تو چھپ بھی گئے ہیں۔ اور باقی زیر طبع ہیں۔

★ انہوں نے قرآنِ کریم کے چند حصّوں کا ترجمہ افریقہ کی چار زبانوں ڈینش (DANISH) لوگنڈا (LUGANDA) کیکویو (KIKUYU) یورابا (YORABA) میں بھی شائع کردیا ہے۔

★ غیر ممالک میں ان کے مندرجہ ذیل جرائد ان کے تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۔ نائیجیریا سے ہفت روزہ دی ٹرتھ (THE TRUTH)

۲۔ گھانا سے ماہنامہ گائیڈنس (GUIDENCE)

۳۔ سیرالون (SIERA LEONE) (مغربی افریقہ) سے ماہنامہ افریقہ کریسنٹ (AFRICA CRESENT)

۴۔ کینیا سے سہ ماہی ایسٹ افریقن ٹائمز

۵۔ سواحلی (SWAHILI) (مشرقی افریقہ) سے میپنزیا منگو (MAPENZIA MUNGU)

۶۔ موریشس (MAURITIUS) سے انگریزی و فرانسیسی زبان میں ماہنامہ لی میسج (LE MASSAGE)

۷۔ سیلون سے ماہنامہ دی میسج (THE MASSAGE)

۸۔ انڈونیشیا سے ماہنامہ سینارِ اسلام (SENAR-E ISLAM)

۹۔ اسرائیل سے عربی زبان میں البشریٰ

۱۰۔ سوئیٹزرلینڈ سے جرمن زبان میں ماہنامہ دیر اسلام (DER ISLAM)

۱۱۔ لندن سے ماہنامہ مسلم ہیرلڈ (MUSLIM HERALD)

۱۲۔ ہالینڈ سے ڈچ زبان میں ماہنامہ الاسلام

۱۳۔ ڈنمارک سے ڈینش زبان میں ماہنامہ ایکٹو اسلام (ACTIVE ISLAM)

★ ان اخباروں اور رسالوں کے علاوہ لاکھوں روپے کا مختلف نوع کا تبلیغی لٹریچر ہر سال مختلف زبانوں میں شائع کر کے مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

★ تبلیغی اغراض کے لئے انہوں نے افریقہ میں ۴۰ سکول۔ اور دنیا کے مختلف حصوں میں ۳۴۳ شاندار مساجد تیار کر رکھی ہیں۔ ان کی تعمیر کردہ مساجد کی تفصیل یہ ہے :۔

انگلینڈ میں	۱	امریکہ میں	۲	ہالینڈ میں	۱
بورنیو میں	۳	سوئیٹزرلینڈ میں	۱	مورشیش میں	۶
برما میں	۱	مشرقی افریقہ میں	۲۰	مغربی جرمنی میں	۲
نائجیریا میں	۴۰	سیلون میں	۲	سیرالون	۴۰
ملایا میں	۲	انڈونیشیا میں	۶۰	گھانا میں	۱۶۱

جماعت احمدیہ کے ایک ترجمان کا مراسلہ حال ہی میں جریدہ "صدق جدید" لکھنؤ میں شائع ہوا ہے۔ اس کی رو سے مٹھی بھر احمدیوں کا سال ۶۷-۱۹۶۶ء کا تبلیغی بجٹ مندرجہ ذیل ہے۔

آمد و خرچ برائے پاکستان	۹۳,۰۲,۹۶۱
آمد و خرچ برائے تبلیغی مشن ہائے بیرون پاکستان	۳۸,۱۳,۳۸۰
آمد و خرچ برائے دیہاتی تبلیغ	۱,۷۷,۰۰۰

ہندوستان کے قادیانی مرکز کا بجٹ اس کے علاوہ ہے۔

★ مذکورہ بالا مراسلہ کی رو سے :۔

"ہر احمدی تبلیغی اغراض کے لئے اپنی آمدنی سے کم از کم ایک آنہ فی روپیہ لازمی طور پر چندہ دیتا ہے۔ ان میں ایک بڑی تعداد ایسے اصحاب کی ہے۔ جو اپنی آمدنی کا کم از کم ۱/۱۰ حصہ اور بعد وفات اپنی جائداد کا ۱/۵ حصہ بطور چندہ دیتے ہیں "

اسلامی لٹریچر کی مانگ مسیحیوں اور احمدیوں کی ان تبلیغی سرگرمیوں کے مقابلہ میں اندرون و بیرون ملک، مسلمانوں کیطرف سے لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ دین کا کوئی اہتمام ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ :۔

★ ہندو پاکستان کی پہلی تاریخی جنگ کے دوران میں محاذ جنگ سے ہمارے مجاہدین نے قرآن کریم کے نسخے بھیجنے کا تقاضا کیا۔ "مسلم ورلڈ" مکہ کی رپورٹ کے مطابق اسلامک ایجوکیشن بورڈ آف امریکہ کے چیرمین ڈاکٹر چارلس گیڈس نے کہا ہے۔ کہ امریکہ، افریقہ اور

جنوبی امریکہ کے لوگ، مسلمانوں اور اسلام کے متعلق صحیح اور مناسب معلومات کے لئے ترس رہے ہیں۔

★ نائیجیریا میں پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ایچ۔ ایم۔ احسن اور مغربی پاکستان کے وزیر تعلیم ملک خدابخش بچہ نے اہل ثروت سے اپیل کی ہے کہ وہ مغربی افریقہ کے ملکوں میں تقسیم کرنے کے لئے قرآن پاک کے نسخے اور انگریزی میں اسلامی لٹریچر بھجوائیں۔

★ "وائس آف اسلام" کوریا نے لکھا ہے کہ مشرق بعید میں اسلام کی تبلیغ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں ـــــ

اسلامک سنٹر، ٹوکیو (جاپان) کا بھی یہی تقاضا ہے کہ اسے مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر بہم پہنچایا جائے۔

افسوسناک پہلو | ایک وقت وہ تھا کہ مسلمان خود دوسروں کو اسلام کی دعوت دینے میں پیش پیش رہتا تھا۔ اور ان کو قرآن کریم کی تعلیمات سے آگاہ رکھتا تھا۔ اور ایک وقت یہ ہے کہ خود مسلمان سے دوسرے تقاضا کر رہے ہیں۔ کہ ہمیں بھی اسلام اور قرآن کے تقاضوں اور تعلیمات سے آگاہ کرو۔ تاکہ ہم بھی دینِ فطرت کی برکات سے مستفید ہو سکیں۔

ایسے نازک وقت میں اپنی تبلیغی ذمہ داریوں کا احساس نہ کرنا بھی عذابِ الٰہی کو دعوت دینا ہے جس کی قرآن کریم نے ان الفاظ میں نشاندہی کی ہے کہ حق تعالیٰ ایسی خدا فراموش اور فرض ناشناس قوم کو فنا کے گھاٹ اتار کر اسکی جگہ دوسری فعال اور متحرک قوم بھیج دیتا ہے۔

(شائع کردہ، عالمی ادارۂ اشاعت علوم اسلامیہ۔ ملتان)

ہمارے اکابرین دیوبند میں حضرت گنگوہی علیہ الرحمۃ اور حجۃ الاسلام حضرت نانوتوی رح کی مثالیں موجود ہیں۔ ہم نے سنا ہے کہ جن ایام میں یہ حضرات دہلی میں پڑھتے تھے تو بھوک کے مارے حالت یہ تھی کہ سبزی فروش بقال جو باسی سبزی رات کو پھینک دیتا تو یہ حضرات اسے صاف کرکے جوشاندہ دیتے اور اس سے گزر اوقات کر لیتے اور رات کو مطالعہ کیلئے مستقل روشنی کا انتظام نہ ہوتا تو حلوائیوں کی دوکان کے قریب کھڑے ہو کر دوکان کے لیمپ اور بتی کی روشنی میں مطالعہ فرماتے۔ ابھی ہمارے زمانۂ طالب العلمی تک علم کی راہ میں مشقتیں ایک عام بات تھی۔ مجھے خود یاد ہے کہ زمانۂ حصول علم میں کئی کئی مہینے صرف ایک ایک روٹی پر اکتفا کیا ـــــ۔

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ
شوال۔ تعلیمی سال کے افتتاح میں خطاب